سوال

(09) ایک ہزار روپے نقد میرے پاس ہے اور ایک ہزار روپے کا مال مہاجن سے ادھار خرید کیا الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ہزار روپیہ نقد میرے پاس ہے، اور ایک ہزار روپیہ کا مال مہاجن سے ادھار خرید کیا، کل دو ہزار روپیہ کا مال موجود ہوا جس میں سے ایک ہزار روپیہ کا مال باقی قیمت میں خریداروں کی معرفت فروخت کر دیا۔ اب صرف ایک ہزار روپے کا مادکان میں موجود ہے، جس قدر کہ رقم مہاجن کی میرے ذمہ واجب الدین ہے، پس ایسی صورت میں ادائے زکوٰۃ کی کیا صورت ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جتنا قرض ہے اتنے مال میں زکوٰۃ وجاب نہیں، اور جو فروخت کا ی ہے، وہ رقم اپنی ہے، اور بعد وصولی اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ اللہ اعلم۔ (۱۲ شوال ۴۵ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۸۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 84

محدث فتویٰ